سوال

(741)وٹہ سٹہ شریعی طریقے سے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک عزیز ہے کہ میں شرعی طریقے سے اس کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ اور اس عزیز کا ایک بیٹا ہے، میں اپنی بہن شرعی اصولوں کے تحت اس کے نکاح میں دینا چاہتا ہوں۔ کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ خیال رہے کہ دونوں جانب کا حق مہر اور ان لڑکیوں کے خاص حقوق برابر نہیں ہوں گے اور لڑکیاں بھی اس پر راضی ہیں، ان پر کسی قسم کا جبر نہیں ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر معاملہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ نے ذکر کیا ہے، اور لڑکیاں بھی اس پر راضی ہیں، ہر ایک کو فی الواقع مہر دیا جائے گا اور کسی حیلے کا اس میں کوئی دخل نہیں ہو گا، اور تم دونوں کے درمیان بھی کوئی قولی یا عرفی شرط نہیں ہو گی جو اس کا تقاضا کرتی ہو کہ آپ اسی صورت میں اسے نکاح کر دیں گے جب وہ نکاح کر دے گا، تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو اس عقد کے لیے مانع ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 530

محدث فتویٰ